بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

فروری ۱۹۱۳ء

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۲ صفر ۱۴۰۰ھ ۲۲ فتح ۱۳۵۸ ہش ۲۲ دسمبر ۱۹۷۹ء | نمبر ۲۹۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے اچھی ہے"

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے تاہم بلڈ پریشر زیادہ ہے۔

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

ٹکٹ سٹیج و حلقۂ خاص

باہر سے آنے والی مہمان خواتین مطلع رہیں کہ جن بہنوں نے ٹکٹ حلقہ خاص یا ٹکٹ سٹیج حاصل کرنے ہیں وہ ۲۵ دسمبر کی شام تک حاصل کر لیں۔ دورانِ جلسہ کوئی ٹکٹ نہیں دیئے جائیں گے ٹکٹ سٹیج صدر لجنہ کے گھر سے اور ٹکٹ حلقہ خاص مکرمہ سیدہ مہر آپا صاحبہ کے گھر سے حاصل کئے جائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

معائنۂ انتظامات جلسہ سالانہ

جملہ ناظمین و معاونین جلسہ سالانہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ دسمبر ۱۹۷۹ء بروز ہفتہ بوقت تین بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے آئیں انشاء اللہ تعالیٰ انتظاماتِ جلسہ کا معائنہ ہوگا۔

(افسر جلسہ سالانہ)

قائدِ اعظم یونیورسٹی کی طرف سے ڈاکٹر عبد السلام کو ڈاکٹر آف سائنس کی ڈگری دی گئی

صدر جنرل محمد ضیاء الحق کی طرف سے ڈاکٹر صاحب کی تجاویز پر عمل درآمد کی یقین دہانی

اسلام کی رُو سے مذہب اور سائنس میں کوئی تضاد نہیں: ڈاکٹر عبد السلام

اسلام آباد ۱۸ / دسمبر۔ پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام کو آج یہاں پر قائداعظم یونیورسٹی کی طرف سے ایک خصوصی کانووکیشن میں ڈاکٹر آف سائنس کی ڈگری دی گئی۔ یہ ڈگری ان کو ان کی اُن خدمات کے اعتراف کے طور پر دی گئی ہے جو کہ انہوں نے فزکس کے میدان میں سرانجام دی ہیں اور جن کی وجہ سے ان کو نوبل انعام کا اعزاز دیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ ڈگری صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے قائداعظم یونیورسٹی کے چانسلر کی حیثیت سے ایک پُرشکوہ تقریب میں عطا کی (جس کا انعقاد نیشنل اسمبلی ہال میں عمل میں آیا)۔ اس تقریب میں وفاقی وزراء، غیر ملکی سفرا اور دیگر سفارت کار سائنسدان، سکالر اور اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔

ڈگری عطا کئے جانے سے قبل قائداعظم یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر احمد محی الدین نے ڈاکٹر عبد السلام کو انتہائی شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ اپنے خطبہ میں ڈاکٹر محی الدین نے ذراتی فزکس کے میدان میں ڈاکٹر عبد السلام کے عظیم اور تاریخی کارناموں کا ذکر کیا۔ انہوں نے ترقی پذیر ممالک میں سائنس کی ترقی کے لئے ڈاکٹر صاحب کی خدمات کا بھی ذکر کیا۔

اس موقع پر ڈاکٹر عبد السلام نے اپنی تقریر میں زور دے کر کہا کہ اسلام میں مذہب اور سائنس میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ انہوں نے ایک شامی عالم ڈاکٹر اعجاز الخطیب کے حوالے سے بتایا کہ قرآن کریم کی ۲۵۰ آیات کے مقابل پر جن میں انتظامی احکامات دیئے گئے ہیں، قرآن کریم میں ساڑھے سات سو ایسی آیات موجود ہیں جن میں ایمان والوں کو قدرت کے مطالعہ کی تلقین کی گئی ہے اور یہ آیات پورے قرآن کریم کا آٹھواں حصہ [illegible] ہیں۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ قرآن کریم عقل کے بہترین استعمال پر کتنا زور دیتا ہے اور سائنسی علوم کی تحصیل کو اجتماعی زندگی کا ایک لازمہ قرار دیتا ہے۔ اپنی تقریر کے آخر میں ڈاکٹر عبد السلام نے کہا کہ آج جس اعزاز کی تقریب منائی جا رہی ہے وہ چودھویں صدی ہجری کے آخری سال میں حاصل ہوا ہے۔ خدا کرے کہ نئی صدی ہجری میں اس قوم کو اور عالم اسلام کو اس سے بھی بڑھ چڑھ کر اور بہتر اعزاز حاصل کرنے کی توفیق حاصل ہو۔

(بحوالہ پاکستان ٹائمز ۱۹ / دسمبر ۱۹۷۹ء)

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے اعلان کیا کہ حکومت اگلے سال کے بجٹ میں پروفیسر عبد السلام کی اس تجویز پر عمل کرنے کی کوشش کرے گی کہ مجموعی قومی آمدنی کا ایک فیصد سائنس اور ٹکنالوجی کی ترقی کے لئے مخصوص کیا جائے۔ پروفیسر عبد السلام نے اپنے خطاب میں یہ تجویز پیش کی تھی۔ صدر نے کہا کہ مالی دشواریوں کے باعث موجودہ مالی سال کے بجٹ میں اس تجویز پر عمل درآمد کی گنجائش نہیں ہو سکی۔ تاہم اگلے سال کے بجٹ میں اس تجویز پر عمل کرنے کی پوری کوشش کی جائے گی۔ صدر ضیاء الحق نے کانووکیشن کے اختتام پر اخبار نویسوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ ذاتی طور پر اس تجویز کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔ ہم نے موجودہ مالی سال کے بجٹ میں سائنس کے فروغ کے لئے مجموعی قومی آمدنی کا ایک فیصد مختص کرنے کی کوشش کی تھی لیکن مالی دشواریوں کی وجہ سے ایسا نہیں کر سکے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اگلے سال اس تجویز پر عمل کرنے کی پوری سنجیدگی سے کوشش کی جائے گی۔

صدر ضیاء الحق نے جو گاؤن پہنے ہوئے تھے جب پروفیسر عبد السلام کو ڈاکٹر آف سائنس کی ڈگری عطا کی تو کانووکیشن ہال میں موجود سامعین نے دیر تک تالیاں بجا کر پروفیسر عبد السلام کو مبارکباد دی۔

صدر جنرل ضیاء الحق نے جس وقت اخباری نمائندوں کو بتایا کہ آئندہ سال کے بجٹ میں ڈاکٹر سلام کی تجویز پر عمل کیا جائیگا تو ڈاکٹر سلام بھی پاس ہی کھڑے تھے۔

اخباری نمائندوں نے ڈاکٹر سلام سے اس پر اُن کا ردِ عمل پوچھا تو نوبل انعام یافتہ سائنسدان نے جواب دیا کہ "ہم سائنسدانوں کو اس سے زیادہ ہمدرد حکومت اس سے پہلے نہیں ملی"۔ (بحوالہ روزنامہ امروز لاہور ۱۹ / دسمبر ۱۹۷۹ء)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ

الفضل

۲ر صفر ۱۴۰۰ھ

۲۲ر فتح ۱۳۵۸ ہش

۲۲ر دسمبر ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی حقیقی فتح اور ہمارا جلسہ سالانہ

ہمارے مقدس و بابرکت للٰہی جلسۂ سالانہ کا اسلام کے دُنیا میں فتحیاب ہونے اور پورے کرۂ ارض پر غالب آنے کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ اس جلسہ کے سال بہ سال انعقاد کا سلسلہ جاری ہی اس لئے کیا گیا ہے اور اس سلسلہ کی بُنیادی اینٹ اللہ تعالیٰ نے اسی لئے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے کہ تا دنیا بھر میں غلبۂ اسلام کی راہ ہموار ہو اور ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے متبعین کی حیثیت سے شاہراہِ غلبۂ اسلام پر کامیابی اور ظفرمندی کے ساتھ آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔ جلسۂ سالانہ کی اس بنیادی اہمیت و عظمت کو سمجھنے کے لئے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ اسلام کو دُنیا میں غالب کرنے کی اصل اور حقیقی راہ کیا ہے؟ سو ہم ذیل میں خود حضور علیہ السّلام کے الفاظ میں اس راہ کی نشاندہی کرکے اس کے ساتھ جلسہ سالانہ کے گہرے تعلق کو واضح کرتے ہیں۔

جہاں تک اسلام کی حقیقی فتح اور اس کے کامل غلبہ کا تعلق ہے حضرت مسیح موعودؑ اس کے بنیادی تقاضا اور بنیادی ذریعہ کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اسلام کی فتح حقیقی اِس میں ہے کہ جیسے اسلام کے لفظ کا مفہوم ہے اسی طرح ہم اپنا تمام وجود خدا تعالیٰ کے حوالہ کردیں اور اپنے نفس اور اس کے جذبات سے بکلّی خالی ہو جائیں اور کوئی بُت ہوا اور ارادہ اور مخلوق پرستی کا ہماری راہ میں نہ رہے اور بکلّی مرضیاتِ الٰہیہ میں محو ہو جائیں اور بعد اس فنا کے وہ بقا ہم کو حاصل ہو جائے جو ہماری بصیرت کو ایک دوسرا رنگ بخشے اور ہماری معرفت کو ایک نئی نورانیت عطا کرے اور ہماری محبت میں ایک نیا جوش پیدا کرے اور ہم ایک نئے آدمی ہو جائیں اور ہمارا وہ قدیم خدا بھی ہمارے لئے ایک نیا خدا ہو جائے۔ یہی فتح حقیقی ہے جس کے کئی شعبوں میں سے ایک شعبہ مکالماتِ الٰہیہ بھی ہیں۔ اگر یہ فتح اس زمانہ میں مسلمانوں کو حاصل نہ ہوئی تو مجرّد عقلی فتح انہیں کسی منزل تک پہنچا نہیں سکتی۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اس فتح کے دن نزدیک ہیں۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف سے یہ روشنی پیدا کرے گا اور اپنے ضعیف بندوں کا آمرزگار ہوگا۔" (اشتہار یکم دسمبر ۱۸۸۸ء)

اسلام کی اس حقیقی فتح کا اپنے بندوں کو اہل بنانے کے لئے ہی اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام کو ماموریت کے مقام پر فائز فرمایا اور پھر آپؑ سے سلسلہ بیعت کا آغاز کرایا۔ چنانچہ حضورؑ نے بیعت کی غرض پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:-

"تمام مخلصین داخلین سلسلۂ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دُنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبّت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔" (آسمانی فیصلہ مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

بیعت کی اس غرض سے واضح ہے کہ سلسلۂ بیعت کا آغاز اللہ تعالیٰ نے آپؑ سے اسی لئے کرایا کہ تا بیعت کنندگان نفس اور ہوا و ہوس سے بکلّی خالی ہو کر مرضیاتِ الٰہیہ میں محو ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ ان کا ایک ایسا زندہ تعلق قائم ہو جائے کہ وہ ہر قدم پر انہیں اپنی تائید و نصرت سے نوازنے لگے اور اس طرح وہ اسلام کو دُنیا میں فتحیاب کرنے کا وسیلہ بن جائیں۔ بعینہٖ یہی غرض حضور علیہ السّلام نے جلسہ سالانہ کے سال بہ سال دائمی انعقاد کی بھی بیان فرمائی۔ مثال کے طور پر حضورؑ نے رقم فرمایا:-

"اس جلسہ سے مدّعا اور اصل مطلب یہ تھا (اور یقیناً ہمیشہ یہ رہے گا) کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کرلیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلّی جُھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبّت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔"

(شہادۃ القرآن)

اس سے ظاہر ہے کہ جلسۂ سالانہ کی غرض افرادِ جماعت کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ اسلام کی حقیقی فتح کو قریب لانے کی آسمانی مہم میں حصّہ دار بننے کی سعادت سے بہرہ ور ہوسکیں۔ یہ سعادت اسی صورت میں میسّر آسکتی ہے کہ ہم میں سے ہر فرد اپنا تمام وجود خدا تعالےٰ کے حوالہ کردے اور اپنے نفس اور اس کے جذبات سے بکلّی خالی ہو جائے یعنی مرضیاتِ الٰہیہ میں بکلّی محو ہو جائے تا اِس فنا کے بعد اسے ایک نئی بقاء حاصل ہو جو اسے تائید و نصرت الٰہی کا مورد بنا دے۔ یہی وہ اصلی غرض ہے جس کے پُورا ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ نے جلسۂ سالانہ کے سال بہ سال انعقاد کا اجراء فرمایا ہے۔ سو جلسہ سالانہ میں تشریف لانے والے تمام بھائیوں اور بہنوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اس غرض کو اپنی نگاہوں سے کبھی اوجھل نہ ہونے دیں اور جلسہ کے جملہ اجلاسوں میں شریک ہو کر اور پھر عبادات اور ذکرِ الٰہی اور دُعاؤں میں محویت اختیار کرکے اپنے اوقات کو اِس طرح گزاریں کہ یہ غرض بہ تمام و کمال پوری ہوسکے اور اسلام کی حقیقی فتح کو قریب لانے کی آسمانی مہم میں حصّہ دار بننے کی سعادت سے وہ بہرہ ور ہوسکیں۔

اللہ تعالےٰ پاکستان کے کونہ کونہ سے اور اِسی طرح دُنیا کے دور و دراز علاقوں سے تشریف لانے والے ہزاروں ہزار و بیشمار بھائیوں اور بہنوں اور خود اہل ربوہ کو جلسۂ سالانہ کی اِس اصل غرض کو سمجھنے اور اسے اپنے وجودوں میں پُورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا اسلام کی حقیقی فتح کو قریب لانے کی اہلیت ان میں پیدا ہو اور وہ فتح اسلام کی آسمانی مہم میں حصّہ لینے کی عظیم الشان سعادت سے بہرہ ور ہوں اور ہمیشہ بہرہ ور رہیں۔

مکرم عبدالکریم صاحب قدسی ۔ لاہور

نعت سیّد البشر صلّی اللہ علیہ وسلّم

ظلم و ستم کی آہنی زنجیر کٹ گئی
آئے نبیؐ تو ظلمتِ اَدوار چھٹ گئی

ہر ذی نفس کو دہر میں جینے کا حق مِلا
آئے وہ کیا بساطِ تعصّب اُلٹ گئی

جب بھی چلا ہوں مشعلِ نعتِ نبیؐ کے ساتھ
دیوارِ تیرگی مِرے رستے سے ہٹ گئی

جب سے مِرے شعور میں اُترا حِرا کا چاند
نظروں میں مہر و ماہ کی توقیر گھٹ گئی

لفظوں کے انتخاب کا آیا جو مرحلہ
لفظوں کی فوج نوکِ قلم سے لپٹ گئی

اچھائیوں کا منبع و مرجع حضورؐ ہیں
ہر خوبی ایک ذات میں گویا سمٹ گئی

قدسیؔ دیارِ نطق میں تھا نخلِ بے ثمر
ذکرِ رسولؐ سے میری کایا پلٹ گئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیناہے اگر آنکھ تو قدرت کا نشاں دیکھ

مکرم سید سجاد احمد صاحب ۲/۲ دارالرحمت شرقی ربوہ

(۳)

اللہ تعالےٰ کا یہ وعدہ بھی پورا ہوا کہ تا دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر ہو۔ سوا گو قت قرآن حکیم کی اشاعت (تراجم تفسیر اور کتب کے ذریعہ سے) صرف جماعت احمدیہ کی مساعی کے نتیجہ میں دنیا کے گوشہ گوشہ میں پہنچ چکی ہے اور یہ سلسلہ روز بروز وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کا اہتمام کیا گیا ہے۔ قرآن کریم کی اشاعت کا وسیع پیمانہ پر انتظام ہے۔ اس طرح کلام اللہ کا مرتبہ اور دین اسلام کا شرف لوگوں پر ظاہر ہو رہا ہے اور سفید فام لوگوں اور سیاہ فام لوگوں میں سے ایک تعداد اس حسین وجمیل صلح و آشتی کی تعلیم سے متاثر ہو کر دین اسلام میں داخل ہو رہی ہے اور وہ وعدہ کہ

"اس کے لئے قومیں تیار
کی گئی ہیں جو عنقریب اس میں
آملیں گی"

پورا ہو رہا ہے اور اسی طرح وہ وعدہ بھی کہ

"یورپ وامریکہ کے سعید لوگ
اسلام کے قبول کرنے کے لئے
تیار ہو رہے ہیں"

ایک حقیقت بن کر ہمارے سامنے ہے۔
اور اللہ تعالےٰ کا وہ وعدہ کہ

"میرے سلسلہ کو تمام زمین میں
پھیلائے گا اور میرے فرقہ
کے لوگ اس قدر علم و معرفت
میں ترقی کریں گے کہ وہ اپنے
سچائی کے نور اور اپنے
دلائل اور نشانوں کی رو سے
سب کا منہ بند کر دیں گے"

آج تک پورا ہوتا چلا آیا ہے۔ اور کوئی اس سے انکار نہیں کر سکتا

جلسہ سالانہ میں باہر کے ممالک سے جوق در جوق آنے والے مخلصین جماعت احمدیہ کے وفود اس امر پر شاہد ناطق ہیں کہ مسیح محمدی کے ساتھ کئے گئے اللہ تعالےٰ کے وعدوں کا لفظ لفظ پورا ہوا ہے ہو رہا ہے اور انشاء اللہ پورا ہوتا چلا جائے گا کیونکہ "یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"

جس بات کو کہے کہ کروں گا اسے ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

اب پھر چند دن تک وہ مقدس بابرکت ایام نزدیک آ رہے ہیں جن کے متعلق حضرت مسیح پاک علیہ السلام کا ارشاد یہ ہے کہ

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر
جو کہ بابرکت مصالح پر مشتمل
ہے۔ ہر ایک ایسے صاحب
ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ
کی استطاعت رکھتے ہوں...
..... اور اللہ اور اس کے
رسول کی راہ میں ادنے ادنے
چیزوں کی پرواہ نہ کریں"

پس آپ سب حضرت مسیح پاک کے ارشاد کی تعمیل میں اس بابرکت جلسہ میں شمولیت کے لئے آئیں اور دیکھیں کہ دنیا بھر کے ممالک سے دیوانے کس طرح اس آواز پر لبیک کہتے چلے آتے ہیں۔ کوئی روک ان کے آڑے نہیں آتی۔ کوئی دیوار ان کا راستہ نہیں روک سکتی کوئی کانٹا ان سے نہیں الجھتا اور کوئی سنگ راہ ان کے عزم صمیم کو متزلزل نہیں کر سکتا۔ جذبے ولولے اور شوق کی فراوانی کشاں کشاں ان کو لئے چلی آتی ہے۔ کسی بھی روک کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے یہ عاشقانِ باوفا پیکرانِ صدق و وفا دلوں میں جذباتِ عشق و محبت کا طوفان لئے اشکبار آنکھوں اور امنڈتے دلوں اور پرسکون طمانیت سے بھرپور روحوں کے ساتھ پروانہ وار اپنی محبوب بستی میں آن جمع ہوتے ہیں اور ان کا مقصد صرف اور صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کا نام بلند کریں۔ ذکر الٰہی کو حرزِ جان بنائیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حسین تعلیم کو اپنے دل و دماغ کو مستحضر کر کے اس پر عمل پیرا ہوں۔ اور مہدی علیہ السلام اور ان کے خدام کے ذریعہ دنیا بھر میں اسلام کی سربلندی کے لئے جو مساعی گزشتہ ایک صدی سے جاری ہیں ان سے آگاہ ہو کر اپنے ایمان و ایقان کو جلا بخشیں۔ کسی دنیوی غرض اور حرص و آز کی وجہ سے ان زائرین نے دور دراز کا سفر اور تکالیف برداشت نہیں کی ہوتیں بلکہ محض اللہ تعالےٰ کی رضا کے حصول کی خاطر انہوں نے یہ مبارک سفر اختیار کیا ہوتا ہے۔ اور دراصل اس جلسہ کی غرض و غایت بھی یہی ہے جیسا کہ حضرت مسیح پاک نے فرمایا ہے کہ:۔

"اس جلسہ کی اغراض میں
سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا
ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی
فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے۔
اور ان کی معلومات وسیع
ہوں اور خدا تعالےٰ کے فضل
اور توفیق سے ان کی معرفت
ترقی پذیر ہو"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

"اس جلسہ میں ایسے حقائق و
معارف سنانے کا شغل رہے گا
جو ایمان اور یقین اور معرفت
کو ترقی دینے کے لئے ضروری
ہیں اور ان دوستوں کے لئے
خاص دعائیں اور خاص توجہ
ہوگی۔ اور حتی الوسع بدرگاہ
رب العالمین کوشش کی
جائے گی۔ کہ خدا تعالیٰ ان کو
اپنی طرف کھینچے اور اپنے
لئے قبول کرے اور پاک
تبدیلی ان میں بخشے..... جو
بھائی اس سرائے فانی سے
انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں
اس کے لئے دعائے مغفرت
کی جائے گی"

(آسمانی فیصلہ)

چنانچہ انہی مقاصد کے لئے یہ سارا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اور ۱۵ر دسمبر کے بعد سے ۳۱ر دسمبر بلکہ جنوری کے پہلے ہفتہ تک ربوہ کی بستی اپنے پیارے اور دلارے مہمانوں کو جلو میں لئے مسکراتی اور جھومتی رہتی ہے۔ اس بستی کے در و بام حمد الٰہی سے گونجتے اور تحمید و تکبیر اور ذکر و فکر کا یہ سلسلہ شب و روز جاری رہتا ہے۔ عشق الٰہی میں سرشار عباد الرحمٰن کی سوز و گداز سے معمور دعائیں آستانہ رب العزت تک رسا رہتی ہیں۔ اور یہ بستی جذب وکیف میں ڈوبی فخر کرتی ہے کہ مسیح پاک کے وہ مہمان اس میں وارد ہوئے جن کے متعلق یہ دعا کی گئی ہے کہ

"خدا ان کو جزائے خیر
بخشے اور ان کے ہر قدم کا
ثواب ان کو عطا فرمائے"

(آسمانی فیصلہ)

اور اس قسم کی مخلصانہ دعاؤں کو جذب کرنے والے اندرون اور بیرون ملک سے کشاں کشاں دوڑے چلے آتے ہیں۔ بیرونی ممالک کے وفود اقصائے عالم سے شمولیت کے لئے پابہ رکاب ہوں گے۔ ان میں سے بعض کو بیرون پاکستان کی جماعتوں کی نمائندگی کا شرف حاصل ہوگا۔ بعض انفرادی طور پر دور دراز کا سفر طے کر کے حاضر ہوں گے۔ بعض تحقیق حق کا جذبہ لئے آئیں گے اور

يَأْتُونَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ

کا نظارہ ایک بار پھر نظروں کے سامنے ہوگا۔ رنگ ونسل کا ایک حسین امتزاج دیکھنے کو ملے گا۔ انگریز جرمن۔ امریکن۔ انڈونیشین۔ افریقن۔ سویڈش کینیڈین۔ جزائر کے رہنے والے سری لنکا کے باسی۔ ڈنمارک، ماریشس اور فجی والے بصد ذوق وشوق آئیں گے۔ اور بقدر ظرف اپنی تشنہ روحوں کو سیراب کریں گے۔ رنگ ونسل تہذیب و تمدن زبان و بیان کے اختلاف کے باوجود

تیری درگاہ میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے

کا پر کیف منظر دیکھنے میں آئے گا۔ اور یہ منظر احمدیت کے مرکز ربوہ میں ہوگا۔

یوں تو ملکوں ملکوں کے لوگ دنیوی کھیل تماشوں سیمیناروں اور اقتصادی و سیاسی مجالس میں شامل ہوتے ہیں لیکن یہاں اس بستی میں جو منظر پیش نگاہ ہوگا وہ ان مختلف انوع عباد الرحمٰن کا نقطہ مرکزی ہے اور وہ حصول رضائے الٰہی ہے۔ اور یہ لگن اور تڑپ اور ذوق و شوق کی فراوانی ان رنگا رنگ افراد میں جماعت احمدیہ نے ہی پیدا کی ہے۔ اور اس صادق الوعد خدائے تعالےٰ کے فرمان کے مطابق ہے۔ جو آج سے ۸۸ سال پہلے اس نے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے منہ سے اس نے کہلوائے

"اس کے لئے قومیں تیار کی
ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی
کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے
جس کے آگے کوئی بات انہونی
نہیں"

اور خدا تعالےٰ کے فضل اور اس کے رحم کے ساتھ اللہ تعالےٰ کا یہ وعدہ ہر سال

بصد شان پورا ہوتا ہے۔ دعاؤں، نمازوں، ذکر الٰہی، تہجد، درس قرآن وحدیث، امر بالمعروف اور نہی المنکر کا بے مثال منظر ہر لمحہ دلوں کو مسرور و شاداں کئے رکھتا ہے اور حق یہ ہے کہ منزلوں کی مسافت، موسموں کی شدت، راستہ کی تکالیف اور چہروں کی تھکن تصفّہ معنی بن کر رہ جاتی ہے۔ اور جب یہ والہانہ جذب و شوق کے متوالے لوگ چند دن اس بستی میں بسرام کے بعد اپنے مساکن کی طرف رواں ہوتے ہیں تو دل بے اختیار پکار اٹھتا ہے ع

بسلامت روی و باز آئی

حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے اس منظر کو یوں بیان فرمایا ہے۔ ؎

احباب سارے آئے تو نے یہ دن دکھائے
تیرے کرم نے پیارے یہ مہرباں بلائے
اور وہ [illegible]
یہ دل کو پہنچے غم جب یاد آئے وقت رخصت
دنیا بھی اک سرا ہے بچھڑے گا جو ملا ہے
گر سو برس رہا ہے آخر کو پھر جدا ہے
شکوہ کی کچھ نہیں جا یہ گھر ہی بے بقا ہے

ایک طرف تو جانے والوں کے لئے دل غمگین ہوتا ہے۔ لیکن دوسری طرف یہاں سے لوٹنے والوں کے دل مطمئن، روحیں سرشار اور چہرے جگمگا رہے ہوتے ہیں کہ انہوں نے اس دنیا کے اس دور میں اطمینان و مسرت، سکون قلب و روح کی دولت لازوال لی ہے۔ مسیح الزمان علیہ السلام کی مہمانی کا لطف اٹھایا ہے۔

اور اس بستی کے مکین اہالیان ربوہ میں سے کوئی بھی ایسا فرد نہ ہوگا جس نے دل و جان سے آنے والوں کے لئے دیدہ دل فرش راہ نہ کئے ہوں۔ حسب استطاعت ان کی خدمت کا عزم نہ کر رکھا ہو۔ وہ اکرام ضیف کا اعلیٰ نمونہ پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان میزبانوں کو جزائے خیر عطا کرے۔ اور مہمانان کرام قابل صد مبارک باد ہیں کہ وہ تکلیف اٹھا کر دولت علم و عرفان حاصل کرنے کے لئے تشریف لاتے ہیں۔

جلسہ سالانہ کے ایام قریب ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم سب کمر بستہ ہیں۔ یہ سال اس صدی ہجری کے اختتامی سالوں میں سے ہے۔ اور چودھویں صدی قریب الختم ہے ہمارے لئے ہر دن اور ہر رات دعوت عمل ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے شکر کا مقام ہے کہ اخوت، محبت باہمی انسیت اور اصلاح نفس کے مواقع ملنے والے ہیں۔ ہمارا جلسہ اسی محبت و الفت اور ہمدردی خلق کا مظہر ہے۔ اور یہ سلسلہ قریباً ایک صدی سے جاری ہے۔ اور یہ ہم ہیں کہ ہم نے اسے جاری رکھا ہے خواہ کچھ بھی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ یہ فریضہ خدا تعالیٰ نے ہمارے سپرد کیا ہے۔

ان کا جو فرض ہے وہ اہل سیاست جانیں
اپنا پیغام محبت ہے جہاں تک پہنچے۔

اور یہی درس محبت و یگانگت سرور دو جہاں رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دیا ہے ؎

دگر استاد را نامے ندانم
کہ خواندم در دبستان محمد

قرآن شریف کو کثرت سے پڑھو مگر قصہ سمجھ کر نہیں
بلکہ
ایک فلسفہ سمجھ کر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن شریف نے پہلی کتابوں اور نبیوں پر احسان کیا ہے۔ جو ان کی تعلیموں کو جو قصہ کے رنگ میں تھیں علمی رنگ دے دیا ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ کوئی شخص ان قصوں اور کہانیوں سے نجات نہیں پا سکتا جب تک وہ قرآن شریف کو نہ پڑھے۔ کیونکہ قرآن شریف ہی کی یہ شان ہے کہ وہ اِنَّہٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَّمَا ھُوَ بِالْھَزْلِ۔ وہ میزان، مہیمن، نور اور شفا اور رحمت ہے جو لوگ قرآن شریف کو پڑھتے اور اسے قصہ سمجھتے ہیں۔ انہوں نے قرآن شریف نہیں پڑھا بلکہ اس کی بے حرمتی کی ہے۔ ہمارے مخالف کیوں ہماری مخالفت میں اس قدر تیز ہوئے ہیں؟ صرف اسی لئے کہ ہم قرآن شریف کو جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ سراسر نور حکمت اور معرفت ہے دکھانا چاہتے ہیں اور وہ کوشش کرتے ہیں کہ قرآن شریف کو ایک معمولی قصے سے بڑھ کر وقعت نہ دیں ہم اس کو گوارا نہیں کر سکتے۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہم پر کھول دیا ہے کہ قرآن شریف ایک زندہ اور روشن کتاب ہے اس لئے ہم ان کی مخالفت کی کیوں پرواہ کریں۔ غرض میں بار بار اس امر کی طرف ان لوگوں کو جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں نصیحت کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے اس سلسلہ کو کشف حقائق کے لئے قائم کیا ہے لیکن بدوں اس کے عملی زندگی میں کوئی روشنی اور نور پیدا نہیں ہو سکتا اور میں چاہتا ہوں کہ عملی سچائی کے ذریعہ اسلام کی خوبی دنیا پر ظاہر ہو۔ جیسا کہ خدا نے مجھے اس کام کے لئے مامور کیا ہے۔ اس لئے قرآن شریف کو کثرت سے پڑھو مگر نرا قصہ سمجھ کر نہیں بلکہ ایک فلسفہ سمجھ کر۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۵۵)

دعائے مغفرت

مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ حاجی چوہدری الیاس الدین صاحب مرحوم مورخہ یکم دسمبر ۱۹۷۹ء بوقت تقریباً ۴ بجے شام اپنے مولائے حقیقی کے پاس چلی گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ بہت پرہیزگار، صاف گو، ہمدرد اور پابند صوم و صلوٰۃ اور تہجد گزار تھیں۔ آپ نے اپنے پیچھے دو بیٹے چوہدری بشیر الدین صاحب و حمید الدین صاحب اور چار بیٹیاں امینہ بیگم، سکینہ بیگم، حمیدہ بیگم اور مسعودہ بیگم چھوڑی ہیں۔ بڑے لڑکے چوہدری ناصر الدین صاحب مرحوم آڈیٹر تحریک جدید ۲۵ جنوری ۱۹۷۹ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے پہلے ہی وفات پا چکے ہیں۔

نماز جنازہ مورخہ ۲ دسمبر بوقت نماز شام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب نے فرمائی۔ احباب سے التماس ہے کہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

حمید الدین اختر ۹/۲ دار العلوم غربی ربوہ

درخواست دعا

۱۔ مکرم شیخ محمد یوسف صاحب کے ذریعہ اطلاع ملی ہے کہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ زوجہ چوہدری شریف احمد صاحب سمن آباد فیصل آباد آج کل بیمار ہیں۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کامل و عاجل عطا فرمائے۔ وکیل المال اول تحریک جدید

۲۔ خاکسار کا بچہ صلاح الدین احمد عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ تا حال کان میں درد اور اسہال وغیرہ کی تکلیف ہے۔ جس کی وجہ سے پریشانی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں

ملک بشیر احمد اعوان انسپکٹر وقف جدید ربوہ

مطالعہ کتب

ماہ دسمبر اور جنوری میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "تعمیر بیت اللہ کے تئیس عظیم الشان مقاصد" مقرر کی گئی ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۷۹ء کی مختصر روداد

(مرسلہ دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

(۱۱)

تیسرا دن

۲۸۔ اکتوبر ۱۹۷۹ء

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے تیسرے روز مورخہ ۲۸؍ اکتوبر ۱۹۷۹ء کی کارروائی کا آغاز ساڑھے چار بجے نماز تہجد سے ہوا۔ محترم صوفی غلام محمد صاحب آڈیٹر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے پڑھائی۔ بعد میں محترم صوفی صاحب ہی کی اقتداء میں نماز فجر ادا کی گئی۔

مومن کے اوصاف

اس کے بعد اس روز کا پہلا اجلاس محترم میاں بشیر احمد صاحب کوئٹہ کی صدارت میں صبح ساڑھے پانچ بجے شروع ہوا۔ سب سے پہلے مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے قرآن کریم کا درس دیا۔ آپ نے سورہ فتح کی آخری آیت میں مومن کے جن اوصاف کو بیان کیا گیا ہے اُن کی تشریح فرمائی۔

مومن کے اوصاف ازروئے حدیث

درسِ قرآن پاک کے بعد مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر مربّی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے حدیث شریف کا درس دیا۔ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض ارشادات کی تشریح کرتے ہوئے مومن کے اوصاف گنوائے۔

مقربین بارگاہِ الٰہی کی علامات

درسِ حدیث کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے ملفوظات کا درس دیا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے علامات المقربین سے متعلق اقتباس پڑھ کر سنایا۔

خدائی رحمتوں کا نزول

درس کے بعد تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ نے کی۔ آجکل ضلع شیخوپورہ میں قبولِ حق کی جو رَو چل رہی ہے آپ نے اس کا پس منظر بیان فرمایا اور اس کے بعد قبولِ احمدیت کے بعض نہایت ہی ایمان افروز واقعات بیان کئے۔

مجلس اور گفتگو کے آداب

اس کے بعد مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب مربّی سلسلہ احمدیہ نے آدابِ مجلس اور آدابِ گفتگو کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ پروگرام کے مطابق یہ تقریر مکرم مولانا سید احمد علی صاحب قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ نے کرنی تھی مگر وہ علالتِ طبع کی وجہ سے شریکِ اجتماع نہ ہو سکے۔

معاملات اور لین دین کے بارے میں اسلامی تعلیم

سلسلۂ تقاریر کی تیسری اور آخری تقریر مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی کی تھی۔ آپ نے معاملات میں صفائی اور باہمی لین دین کے متعلق اسلامی تعلیم پیش کر کے ثابت فرمایا کہ اسلام نے انسانوں کے آپس کے معاملات کے بارے میں بھی بڑی واضح اور پُرحکمت تعلیم دی۔

ذکرِ حبیبؑ

تقاریر کے دلچسپ پروگرام کے بعد محترم پروفیسر حبیب اللہ خاں صاحب قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیرِ انتظام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تین صحابہ محترم بابو قاسم الدین صاحب سیالکوٹ، محترم حکیم دین محمد صاحب ربوہ اور محترم مولوی محمد حسین صاحب ربوہ نے ذکرِ حبیبؑ کے موضوع پر اپنے اپنے تاثرات بیان کئے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی جو سامعین کے ازدیادِ ایمان کا باعث بنی۔

ذکرِ حبیبؑ پر پہلے اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ اس کے بعد ناشتہ کے لئے ایک گھنٹہ کا وقفہ رہا۔

(باقی صلا پر)

رضاکار معلّمین کی آٹھویں کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات فرمودہ ۲؍ جنوری ۱۹۷۶ء کی تعمیل میں اب پھر ماہ جنوری ۱۹۸۰ء سے آٹھویں سہ ماہی تربیتی کلاس کا انشاء اللہ اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ کلاس تین ماہ تک جاری رہے گی۔

اس تحریک کی اوّلین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں اور معلّمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں تا کہ ان کی تربیت ایک حد تک پوری ہو سکے۔

اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب آتے وقت مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ساتھ لائیں۔ نیز موسم کے مطابق بستر بھی ہمراہ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔

امراءِ ضلع سے گزارش ہے کہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن تعاون فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(ناظم ارشاد وقفِ جدید)

کیا آپ جانتے ہیں؟

اوّل:۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر آپ کی خدمت کے لئے دفتر معلومات دن رات کھلا رہتا ہے۔

دوم:۔ جلسہ سالانہ پر ڈیڑھ لاکھ سے زائد مہمان مرکزِ سلسلہ میں تشریف لاتے ہیں۔

● اس موقع پر بعض اوقات نادانستہ کئی چیزیں تبدیل ہو جاتی ہیں یا گم ہو جاتی ہیں ایسے موقع پر جملہ احباب کو چاہیئے:۔

— اپنے بچوں کا خاص طور پر خیال رکھیں اور انہیں کبھی آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیں۔

— بچوں کی جیب میں نام۔ ولدیت اور پتہ لکھ کر ڈالے رکھیں۔

— اپنی قیمتی اشیاء۔ نقدی اور زیورات وغیرہ کی خود حفاظت کریں۔

— کوئی چھوٹی بڑی چیز گم ہو جائے یا کہیں سے ملے تو اوّلین فرصت میں دفتر معلومات میں اطلاع کریں۔

انشاء اللہ دفتر معلومات آپ کی خدمت کے لئے ۲۲ دسمبر سے دن رات کھلا رہے گا۔

(ناظم معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلسِ انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۷۹ء کا آخری اجلاس

• سوال وجواب کی مجلس • صدر مجلس کے خطاب کا خلاصہ

سالانہ اجتماع کا آخری اجلاس

سالانہ اجتماع کا اختتامی اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی صدارت میں نو بجے صبح منعقد ہوا۔ مکرم قاری عاشق حسین صاحب نے قرآن کریم سے سورہ صف کی تلاوت کی اس کے بعد مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب نے دُرِّثمین سے شیریں منظوم کلام پڑھ کر سنایا۔

سوال وجواب کی مجلس

اس کے بعد سوال وجواب کا پروگرام شروع ہوا۔ حاضرین کی طرف سے بعض سوالات کئے گئے جن کے جوابات محترم صدر مجلس صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے علاوہ محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ، محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے باری باری دیئے۔ [illegible] سے متعلق تھے زیادہ تر سوالات مذہبی، فقہی، علمی اور معلوماتی امور سے متعلق تھے۔

یہ پروگرام انتہائی مفید اور ٹھوس علمی معلومات پر مشتمل تھا۔ سوال وجواب کا یہ دلچسپ سلسلہ ایک گھنٹے سے زائد وقت تک جاری رہا۔ اس کے اختتام پر مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے دُرِّثمین سے نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

خطاب صدر مجلس

سوال وجواب کے دلچسپ پروگرام کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے انصار اللہ سے خطاب فرمایا۔ آپ نے انصار اللہ کو بیش قیمت نصائح فرمائیں۔

کارکنانِ مجلس اور حُسنِ نیّت

آپ نے فرمایا تربیت کا مسئلہ سب سے زیادہ اہم اور توجہ طلب ہے۔ آپ نے فرمایا کارکنان بھائیوں سے میں اس اصل کو بیان کرنا چاہتا ہوں جو ساری تربیت کا راز ہے جس میں تربیت کی کنجی ہے اور وہ ہے کارکن کی اپنے دل اور نیّت کی کیفیت۔

صدر مجلس نے فرمایا سوال پیدا ہوتا ہے کہ مجلس انصار اللہ کو کس قسم کے کارکن چاہئیں اور تربیت کے دوران وہ کیا رویہ اختیار کریں جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ توقع ہو کہ اُن کی کوششوں کو بہت اچھا پھل لگے گا سو اس کے لئے یاد رکھنا چاہیئے کہ مرکزی نقطہ یہ ہے کہ ہماری نیّت پاک اور خالصۃً اللہ کے لئے ہو اور کسی حمد وتعریف یا نمود ونمائش کا اس میں شائبہ تک نہ ہو۔ کوئی آدمی خواہ کتنا ہی متقی اور مخلص کیوں نہ ہو وہ کامل یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ اُس کی نیّت بالکل صاف ہو چکی ہے۔ بہت سے نفس کے پردے ہیں۔ بہت سی نفس کی لغزشیاں ہیں جو متقیوں کو بھی آزماتی رہتی ہیں اسلئے بظاہر نیّتیں کتنی ہی پاک اور صاف ہوں نفس کے دھوکے سے کبھی غافل نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ بسا اوقات شیطان کچھ نہ کچھ [illegible] انسان کی نیّتوں میں ضرور داخل کر دیتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل انسان کے شاملِ حال نہ ہو اور دعا کے ذریعہ مستقل سہارا نہ مانگے تو بیماری کا کیڑا بعض اوقات ایک طرف سے کھانا شروع کرتا ہے اور آہستہ خاموشی کی طرح اندر ہی اندر سب کچھ کھا جاتا ہے اور انسان کو اُس وقت احساس ہوتا ہے جب سب کچھ ہاتھ سے جا چکا ہوتا ہے۔ اِس لئے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ وہ نیّتوں کے معاملہ میں بھی اپنی سرحدوں کی حفاظت کریں اور ادنیٰ سے ادنیٰ اور باریک سے باریک ریا اور نمود اور انانیت کے کیڑے کو اپنی نیّتوں کو چکھنے کی بھی اجازت نہ دیں نیّتوں کی ذرا سی خرابی کی وجہ سے بعض دفعہ انسان اپنے اعمال کے پھلوں سے محروم ہو جاتا ہے۔

آپ نے فرمایا کارکنانِ مجلس کے دماغ میں ہمیشہ یہ بات رہنی چاہیئے کہ جو کچھ بھی وہ کریں اِس نیّت سے کریں کہ حمد وستائش کے قابل صرف خدا کی ذات ہے۔ اگر کسی انسان سے کوئی اچھا فعل سرزد ہوا ہے تو اس بناء پر ہوا ہے کہ صاحبِ حمد سے اس کا کچھ تعلق قائم ہے۔ خدا کے فضل ہی سے اُسے توفیق ملی ہے کہ کوئی قابلِ تعریف کام اس نے کر دیا ہے۔ انسان انسان کی تعریف کے کوئی بھی معنے نہیں ہیں۔ تمام کارکنانِ مجلس انصار اللہ کو میری یہ نصیحت ہے کہ وہ اپنے نفس کو خوب ٹٹولتے رہیں اور ہمیشہ ٹٹولتے رہیں اور جہاں بھی نفسانیت کے کیڑے کا ادنیٰ سا شائبہ بھی پائیں تو "ظَالِمٌ لِّنَفْسِہٖ" کی رُو سے بے رحمی کے ساتھ کاٹ کر پھینک دیں۔

تربیت کا کام نرمی چاہتا ہے

فرمایا جہاں تک دوسرے افراد کی تربیت کا سوال ہے جس کی تربیت کرنی مقصود ہے اُس کے لئے رحیم وکریم بننا تربیت کی شرطِ اوّل ہے۔ تربیت سختی کو نہیں چاہتی بلکہ محبت ورأفت کا تقاضا کرتی ہے اس لئے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ وہ تربیت کے کاموں کے سلسلہ میں دوستوں سے، عزیزوں سے، بچوں سے پیار ومحبت کرنا سیکھیں اور نرمی اور شفقت سے باتیں کریں۔ اگر کوئی اُن کی باتیں نہیں سُنتا یا اُن کی نصیحت پر عمل نہیں کرتا تو اُس کا ردِّ عمل کسی قسم کے غصے اور ناراضگی کی صورت میں ظاہر نہیں ہونا چاہیئے۔ نصیحت کرتے رہنا چاہیئے۔ یہ ایک ایسا طریق ہے جس پر چلنے والا یقیناً کامیاب ہو کر رہتا ہے۔

نماز باجماعت کا قیام

فرمایا جب نیّتیں پاک اور صاف کرلیں تو اس کے بعد اوّلین مقصد عمل کے میدان میں نماز باجماعت کی ادائیگی ہے۔ انصار اللہ نماز باجماعت کے قیام کو سب سے زیادہ اہمیت دیں۔ واپس جاکر وہ اپنے ماحول کا جائزہ لیں، اپنے گھروں کا جائزہ لیں، اپنے بیوی بچوں کا جائزہ لیں اور نماز قائم کرنے کے لئے دن رات وقف کر دیں اِس لئے کہ عبادت کے قیام سے جماعتِ احمدیہ کا قیام ہے۔

ہر رُکن مجسّم تبلیغ بن جائے

آپ نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا مجلس انصار اللہ کی یہ بھی ذمّہ داری ہے کہ وہ تبلیغِ اسلام کی طرف فوری اور ضروری توجہ دے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ اپنے دَورِ خلافت میں جماعت کو بار بار یہ نصیحت فرماتے رہے ہیں کہ ہر احمدی دُگنا ہونا سیکھ جائے۔

تمام مجالسِ انصار اللہ کے لئے اِس بقیہ وقت کے لئے اور آئندہ سال کے لئے بھی اصلاح وارشاد کے تعلق میں فی الحال دو ٹارگٹ معین کرتا ہوں ایک یہ کہ کوئی ایک مجلس بھی ایسی نہ رہے جو کم از کم ایک مرتبہ اپنے حلقے کے متلاشیانِ حق کو ربوہ لے کر نہ آئے۔ اگر فی الحال ابھی نہیں آسکتے تو جلسہ سالانہ پر لے آئیں۔ اجتماعات کے موقع پر لے آئیں۔ اگر کسی مجلس کو مالی توفیق نہ ہو تو اِس غرض سے لانے والے کے اخراجات مرکز اُٹھائے گا۔ دوسرے یہ کہ اگر ہر رکن سر دست ایک احمدی نہ بنا سکے تو فی الحال کم سے کم یہ ہو کہ ہر مجلس دُگنا ہو جائے۔ ایک مجلس اپنے ساتھ ایک اور مجلس کا قیام عمل میں لائے۔ اگر آج ۸۳۷ مجالس ہیں تو اگلے سال ۱۶۷۴ ہو جائیں۔

خلافت سے وابستگی

صدر مجلس نے اپنے خطاب کے آخر میں فرمایا ایک بات جو ہمارے عہد میں شامل ہے وہ ہے خلافت سے وابستگی۔ آپ نے فرمایا خلافت وہ حبل اللہ ہے جس کے ساتھ دُنیا نے بندھنا ہے اور جس کے ذریعہ خدا کے ساتھ تعلق قائم ہونا ہے۔ خدا کی اس رسّی پر ہاتھ ڈالنا اور اسے نقصان پہنچانے کی کوشش کرنا خدا کے غضب کو بھڑکانے کے مترادف ہے۔ خلافت وہ پھل دار شاخ ہے جس پر آئندہ روحانیت کے پھل لگتے رہیں گے۔ اس شاخ کا خود خدا محافظ ہے۔ اس کے خلاف اُٹھنے والی ہر آواز اور بدنیّتی کی ہر نظر خائب وخاسر رہے گی اس لئے میری یہ نصیحت ہے مجلس انصار اللہ کے ہر رکن کو کہ ہمیشہ کامل غلامی کے ساتھ خلافت سے وابستگی کا عہد کریں اور اس پر پوری طرح قائم رہیں۔

(مرسلہ دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطباتِ محمود جلد سوم

(از محترم اقبال شمیم صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وجود باجود الٰہی منشاء اور وعدوں کے مطابق ظہور میں آیا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تالیف "ازالہ اوہام" میں فرمایا۔

"خدا تعالیٰ نے ایک قطعی اور یقینی پیشگوئی میں میرے پر ظاہر کر رکھا ہے کہ میری ہی ذریت سے ایک شخص پیدا ہوگا جس کو کئی باتوں میں مسیح سے مشابہت ہوگی وہ آسمان سے اترے گا اور زمین والوں کی راہ سیدھی کر دے گا۔ وہ اسیروں کو رستگاری بخشے گا اور ان کو جو شبہات کی زنجیروں میں مقید ہیں رہائی دے گا۔ فرزند دلبند، گرامی ارجمند مظہر الحق والعلا کان اللہ نزل من السماء۔"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ پیشگوئی یا یوں کہئے کہ یہ عظیم الشان وعدۂ الٰہی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وجود میں پورا ہوا۔ چنانچہ آپؓ نے اپنی حیاتِ طیبہ میں اپنے خطبات میں اسلامی مسائل کے فلسفہ کی جس احسن انداز میں تشریح کی اور ان پر عمل کرنے کے لئے جس انداز سے ہر میدان میں رہنمائی فرمائی ہے اس کا علم ان خطبات کے مطالعہ سے ہی ہو سکتا ہے۔ اس لئے علم دین کے شائقین اور انفرادی اور اجتماعی قومی ترقی کے ہر خواہشمند کے لئے ضروری ہے کہ وہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خطبات و تقاریر کا مطالعہ کر کے فائدہ اٹھائے۔

فضل عمرؓ فاؤنڈیشن نے آپؓ کے ارشاد فرمودہ خطبات و تقاریر کو جمع کر کے شائع کرنے کا فریضہ اپنے ذمہ لے رکھا ہے اور مدنظر یہ ہے کہ حضورؓ کے ارشادات کم از کم قیمت پر اصحاب کو میسر آئیں۔ یہ ادارہ اب تک حسب ذیل جلدیں ان خطبات کی شائع کر چکا ہے

۱۔ خطبات محمودؓ جلد اوّل: یہ جلد عید الفطر کے ۷۴ خطبات پر مشتمل ہے اور حجم ۳۷۹ صفحات ہے مگر اس کی طبع اوّل ختم ہو چکی ہے۔ طبع ثانی مناسب وقت پر شائع کی جائے گی۔ اس میں رمضان المبارک کی برکات اور روزوں کے فلسفہ پر نہایت دلنشین اور مؤثر انداز میں روشنی ڈالی گئی ہے۔

۲۔ خطبات محمودؓ جلد دوم۔ اس جلد میں عید الاضحیہ (بڑی عید) کے ۷۴ خطبات ہیں اور حجم ۲۵۴ صفحات ہے۔ قیمت -/۱۸ روپے فی جلد۔ اس جلد میں مندرجہ خطبات میں حضرت ابراہیم، حضرت اسماعیل اور حضرت ہاجرہ علیہم السلام کی عظیم قربانی کے مختلف پہلوؤں پر اچھوتے اور فلسفیانہ انداز میں روشنی ڈالی گئی ہے اور قومی اور خاندانی ترقی کے اصول بیان کئے گئے ہیں۔

۳۔ خطبات محمودؓ جلد سوم: یہ جلد حضورؓ کے ارشاد فرمودہ ۱۵۰ خطبات نکاح پر مشتمل ہے۔ حجم ۷۰۴ صفحات قیمت -/۳۲ روپے فی جلد۔ اس جلد میں مندرجہ خطبات میں ازدواجی زندگی کے فلسفہ، افراد اور خاندانوں کی اصلاح و بہبود اور امن عامہ کے اصول پر مؤثر انداز میں روشنی ڈال کر اسلامی تعلیم کے فلسفہ کو بیان کیا گیا ہے۔

ان خطبات کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی اس بشارت کی صداقت ثابت ہوتی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پسرِ موعود آسمان سے اترے گا اور زمین والوں کی راہ سیدھی کر دے گا۔

۴۔ سوانح حضرت فضل عمرؓ جلد اوّل کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ یہ دلکش تحریر و ترتیب محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ کے رشحاتِ قلم کا نتیجہ ہے۔ یہ کتاب ایک دفعہ پڑھنی شروع کریں تو ہاتھ سے رکھنے کو جی نہیں چاہتا۔ دل یہی چاہتا ہے کہ اس پیارے مصلح موعودؓ کے پاک سوانح دل و دماغ کو گداز کرتے جائیں اور اس کا ذکر روح کی پہنائیوں میں اترتا جائے۔ قیمت -/۱۶ روپے فی جلد مجلّد۔ پیپربیک -/۱۵ روپے فی جلد۔ سوانح کی دوسری جلد زیر طباعت ہے۔

احباب پر واجب ہے کہ اس الٰہی انعام کی قدر کرتے ہوئے ان خطبات کا بغور اور بکثرت مطالعہ کریں اور اپنے اہل و عیال اور دوستوں کو ان میں بیان شدہ علوم سے مستفیض کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

جلسہ سالانہ کے ایّام میں

روزنامہ الفضل کا دفتر عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا۔ احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں اُن دنوں وہاں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں۔ یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے بہتر ہے کہ آپ الفضل کا ایک پرچہ ہی ساتھ لیتے آئیں تاکہ آپ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر الفضل)

نعتِ مرکب کے تین شعر

ظفر سرمست ہوں عشقِ نبیؐ میں
مجھے اس کے سوا درکار کیا ہے
غزل میری فقط نعتِ محمدؐ
یہی نغمہ یہی اک زمزمہ ہے
محمدؐ ہی مری اک آرزو ہے
دُعا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ ہے

نعت گو شاعر ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ ظفر کے قلم سے

فی کاپی -/۲ سینکڑہ -/۱۲۵

مینیجر کیور ہیومیڈ لیسن ربوہ

جلسہ سالانہ کے مبارک ایّام میں

مرکزِ احمدیت میں تشریف لانے والے احباب کی خدمت میں ہم صدقِ دل سے مبارکباد عرض کرتے ہیں آپ کا ان مبارک ایّام میں ربوہ آنا جلسہ کے دنوں میں یہاں قیام کرنا اور پھر بخیریت واپس جانا ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور آپ ان ایّام میں زیادہ سے زیادہ روحانی فوائد اٹھا سکیں۔

مینیجر حکیم انوار احمد جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون ۷۳۹۹۷

فون ۳۸۲۲

رہائشی، وکمرشل پلاٹس، مکان، دکان، کوٹھی نیز زرعی زمین، ٹریکٹر، ٹرالی، ہل، تھریشر، موٹر سائیکل اور موٹر کار کی خرید و فروخت کے لئے الحمرا اسٹیٹس پر خود تشریف لائیے یا فون نمبر ۳۸۲۲ پر رابطہ قائم کیجئے

پروپرائٹرز: خادم حسین وڑائچ طاہر احمد وڑائچ
الحمرا اسٹیٹس A/۶۹۹ سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

ہومیوپیتھک و بائیوکیمک کتب و ادویات کا مرکز

۶-۳۰-۲۰۰-۱۰۰۰-۱۰۰۰۰ اور ایک لاکھ طاقت کی پوٹنسیاں۔ مدر ٹنکچرز، شوگر آف ملک، ٹکیاں، شیشیاں اور ہومیوپیتھک، بائیوکیمک کتب و دیگر متعلقہ سامان پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر خرید فرمائیں

کیور ہیومیڈ لیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ)

گول بازار ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

آپ کو جلسہ سالانہ پر تشریف لانا مبارک ہو

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام قریب آ گئے ہیں اور اس کے ساتھ ہی وقفِ جدید کا مالی سال بھی اختتام پذیر ہوتا ہے۔ آپ کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے تشریف لانا اور ان ایام کی برکات سے کما حقہٗ استفادہ کرنا مبارک ہو۔ آمین

جو دوست ابھی تک اپنا چندہ وقفِ جدید ادا نہ کر پائے ہوں وہ براہِ مہربانی اس اہم امر کی طرف فوری توجہ فرمائیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔ سیکرٹری صاحبان مال براہِ مہربانی جمع شدہ رقوم بلا تاخیر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع فرما دیں اور اسمِ وار تفصیل دفتر ہذا کو بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

گمشدہ اشیاء اور بچوں کی حفاظت

جلسہ سالانہ کے موقع پر احباب کی سہولت کے لئے "دفتر معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء" ۲۲ دسمبر سے کام شروع کرتا ہے اور دن رات کھلا رہتا ہے۔ احباب جلسہ سالانہ کے متعلق ہر قسم کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

(الف) اگر آپ کو راستوں میں کوئی گری پڑی چیز ملے تو اسے پوری احتیاط سے اٹھا کر دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔

(ب) اگر کوئی گمشدہ بچہ نظر آئے تو اسے یونہی نہ چھوڑیں بلکہ محبت و پیار سے دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔

(ج) جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں اپنے کم سن بچے کی جیب میں نام۔ ولدیت اور پتہ کا ایک کاغذ لکھ کر ڈالے رکھیں۔

(د) اپنی گمشدہ اشیاء اور بچوں کے متعلق فوری رپورٹ دفتر معلومات میں درج کرائیں۔

(ناظم معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

آپ کو
جلسہ سالانہ میں شمولیت
کا ارادہ
مبارک ہو

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سفر اور حضر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو
اور
آپ دوست احباب سمیت روحانی مائدہ سے جھولیاں بھرنے کی توفیق پائیں۔

حکیم عبد الحمید
مشہور دواخانہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔
(مینیجر الفضل)

جلسہ سالانہ کے ایام میں

ضرورت مند احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہمارا دواخانہ جلسہ سالانہ کے ایام میں اقصیٰ روڈ ربوہ پر کھلے گا۔

قاضی دواخانہ چٹھہ (رجسٹرڈ) حافظ آباد / گوجرانوالہ

ضروری اطلاع

الفضل کے جو خریدار جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں وہ اپنا خریداری نمبر ضرور ساتھ لیتے آویں۔ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دفتر الفضل کا ٹینٹ جلسہ گاہ کے قریب ہی ہوگا۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

ادویات پلاسٹک پیکنگ میں
ہاضموُن رجسٹرڈ دواخانہ
بالمقابل ایوانِ محمود۔ گولبازار ربوہ

سونے چاندی کے زیورات
اعلیٰ اور جدید ڈیزائنوں میں بنوانے کیلئے
اور
خرید و فروخت کے لئے
نیز
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی انگوٹھیاں
دیدہ زیب ڈیزائنوں میں اور سندھی و نورتن کے خریدنے کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبد المنان ناصر ولد میاں عبد السلام صاحب
نزد جمال بیکری۔ گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۵۰

ھو الشافی

اپنی اولاد کے قد اور ذہنی و جسمانی ترقی کی رفتار پر نگاہ رکھیں۔ نئی پود کی نشوونما میں روک بننے والی بیماریوں اور اسباب کو دور کرنے کے بارے میں معلوماتی لٹریچر ہمارے کلینک سے حاصل کریں۔

کیور ریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ)
گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

مدینہ
موٹر ڈرائیونگ ٹریننگ سکول
ایک ماہ میں گارنٹی سے ڈرائیونگ سکھائی جاتی ہے۔
سپیشل کورس بیرونی ممالک جانے والے دوستوں کی سہولت کے پیشِ نظر صرف پندرہ یوم میں ڈرائیونگ سکھائی جاتی ہے
سینیئر انسٹرکٹر شیخ انعام الٰہی
بس سٹینڈ۔ ربوہ

ARCHITECTS-ENGINEERS

احمدیہ آرکیٹیکٹ انجنیئرز ایسوسی ایشن کی تشکیل جلسہ سالانہ کے موقع پر دی جائے گی۔ تمام انجنیئرز اور آرکیٹیکٹ احباب اپنا نام، مکمل پتہ اور کوائف سے مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرمائیں۔ جلسہ سالانہ کے دوران ٹھہرنے کا پتہ بھی تحریر فرمائیں۔

(A) عبد الرشید چارٹرڈ آرکیٹیکٹ اینڈ ٹاؤن پلینر
۴۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور فون 66247

(B) عبد الرشید چارٹرڈ آرکیٹیکٹ اینڈ ٹاؤن پلینر
معرفت ڈاکٹر شریف احمد صاحب دندان ساز اقصیٰ روڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان

۲۶ دسمبر کو الفضل کا سالانہ تصویری نمبر شائع ہوگا۔ جس کی قیمت ۵ روپے ہوگی۔ (مینیجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

رہائشی مکان و زرعی زمین کی
خرید و فروخت
کرتے وقت ہمیشہ اپنے قابلِ اعتماد ادارہ کو یاد رکھیں۔
اسٹیٹس ایجنسیز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون رہائش ۵۰۷